ہدایات برائے امیدواران بابت امتحانی سنٹر

۱۔ پہلے پرچے کے لئے ۴۵ منٹ قبل اور باقی پرچوں کے لیے ۳۰ منٹ قبل امتحانی سنٹر میں پہنچنا لازمی ہے۔

۲۔ کمرہ امتحان میں تمباکو نوشی ممنوع ہے۔ نیز گستاخانہ اور ناشائستہ حرکت کرنے والے امیدوار کے خلاف قوانین کے تحت تادیبی کاروائی کی جائے گی۔

۳۔ ایسا مواد جس سے نقل ہو سکے امتحانی سنٹر میں لانے کی ممانعت ہے نیز موبائل فون یا کوئی مواصلاتی آلہ یا اسلحہ بھی لے جانا سخت منع ہے۔

۴۔ جوابی کاپی پر رول نمبر مخصوص جگہ پر تحریر کریں۔ کسی دوسری جگہ پر لکھنے کی ممانعت ہے۔ نیز سوالیہ پرچہ وصول کرنے کے فوراً بعد امیدوار اپنا رول نمبر دائیں کونے پر تحریر کریں۔

۵۔ جوابی کاپی پر وہی سوال نمبر لکھیں جو سوالیہ پرچے میں درج ہے نیز جوابی کاپی پر سوال اور اس کے تمام اجزاء کا جواب ایک ہی جگہ تحریر کیا جائے۔

۶۔ جوابی کاپی کے ہر صفحہ پر دونوں طرف اس طرح سے جواب لکھیں کہ کوئی سطر خالی نہ رہے۔

۷۔ امیدواران جوابات مکمل کرنے کے بعد اصل کاپی یا اضافی کاپیوں پر ''ختم شد'' کے الفاظ لکھیں اور خالی جگہ پر لکیر لگا کر کاٹ دیں۔ جوابی کاپی کا صفحہ پھاڑنا جرم ہے۔

۸۔ پرچہ سوالات تقسیم ہونے کے ایک گھنٹے تک اور آخری پندرہ منٹ میں امیدوار کو کمرہ امتحان چھوڑنے کی اجازت نہ ہوگی۔ اگر امیدوار پرچہ ختم ہونے سے ایک گھنٹہ پہلے پرچہ ختم کر کے کمرہ امتحان چھوڑنا چاہے تو پرچہ سوالات بھی جوابی کاپی کے ساتھ جمع کرانا ہوگا۔

۹۔ کمرہ امتحان میں عام اور سائنٹیفک کیلکولیٹر استعمال کرنے کی اجازت ہوگی جبکہ کمپیوٹرائزڈ کیلکولیٹر استعمال کرنے کی ممانعت ہوگی۔

۱۰۔ امیدوار تمام ضروری اشیاء مثلاً پین، پنسل، پیمانہ، جیومیٹری بکس، کیلکولیٹر وغیرہ ہمراہ لائیں جبکہ ایک دوسرے سے ان چیزوں کے تبادلے کی اجازت نہیں ہوگی۔

۱۱۔ طلباء سے توقع کی جاتی ہے کہ جوابی کاپی پر کوئی نازیبا الفاظ نہ لکھیں گے اور نہ ممتحن کو کسی قسم کی التجا یا اپیل کریں گے بصورت دیگر مروجہ قوانین کے تحت تادیبی کاروائی کی جائے گی۔

۱۲۔ امیدوار کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ کسی پرچہ کو ڈراپ (Drop) کرنے کی کوئی قانونی حیثیت نہیں ہے۔

۱۳۔ طلباء کو چاہیے کہ سوالات مطلوبہ تعداد کے مطابق ہی حل کریں اور زائد سوال حل کرنے سے اجتناب کریں بصورت دیگر یہ عمل طالب علم کے نتیجہ پر اثر انداز ہو سکتا ہے۔

۱۴۔ طلباء اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ وہ ایک ہی سوال دوبارہ حل نہ کریں۔ اگر ایسا کرنا ناگزیر ہو تو پہلے حل کردہ سوال کو کاٹ دیں ورنہ پہلے حل کردہ سوال کے نمبر دیئے جائیں گے۔

۱۵۔ امیدوار جوابی کاپی کے ہر صفحہ پر صرف ایک طرف حاشیہ لگا سکتا ہے۔ دونوں طرف حاشیہ لگانا ممنوع ہے۔

۱۶۔ پرچہ حل کرتے وقت نیلی یا کالی سیاہی کی بال پوائنٹ استعمال کریں۔ سیاہی دار قلم (Fountain Pen) کے استعمال کی صورت میں صرف کالی سیاہی استعمال کی جائے۔

۱۷۔ امیدوار پر لازم ہے کہ وہ اپنی تصویر، مضامین اور شناختی نشان میں غلطی کی صورت میں رول نمبر سلپ ملتے ہی فوراً بورڈ کو امتحان شروع ہونے سے پہلے ہی مطلع کردے اور اس کی مطلوبہ درستگی کروائے۔

۱۸۔ ایسے امیدواران جو ایس ایس سی پارٹ ون (SSC-Part-I) میں ایک یا دو مضامین میں نمبرز بڑھانے (Marks Improvement) کا امتحان دینا چاہتے ہیں وہ ایس ایس سی پارٹ ٹو (SSC-Part-II) سالانہ امتحان میں پوزیشن ہولڈرز کی لسٹ میں شامل ہونے کے اہل نہیں ہوں گے۔

۱۹۔ کسی امیدوار کو کسی بھی صورت میں الاٹ شدہ سنٹر کے علاوہ کسی اور امتحانی سنٹر سے امتحان دینے کی اجازت نہیں ہے۔ اگر وہ ایسا کرے گا تو بورڈ قوانین کے مطابق کاروائی عمل میں لائی جائیگی۔ نیز اپنے درست امتحانی سنٹر کو تلاش کرنا اور کمرہ امتحان میں مقرر کردہ سیٹ (seat) پر بیٹھنا امیدوار کی ذمہ داری ہوگی۔